میرے مولا کہاں کہاں ہے تُو

میرے مولا کہاں کہاں ہے تُو

عرش میں، فرش میں، مکاں میں تُو
بحر میں، بر میں، ہر جہاں میں تُو
میرے اِدراک کی حدوں سے بھی
ہے پرے، کون و لا مکاں میں تُو

رنگ و رونق، جہاں جہاں ہے تو
میرے مولا کہاں کہاں ہے تُو

تیری رحمت کو جوش ہے پَل پَل
جوش کو پھر دوام ہے حاصل

شان تیری کہ تُو نوازے ہے
دم ہے جب تک، ہے تُو کرم مائل

تیرا طالب جہاں، وہاں ہے تُو
میرے مولا کہاں کہاں ہے تُو

تُو ہے واحد، کوئی مثال نہیں
اور تری ذات کو زوال نہیں
تُو ہے ظاہر کہ تُو ہی باطن ہے
تُجھ بِنا کوئی بھی کمال نہیں

علمِ موجود میں عیاں ہے تُو
میرے مولا کہاں ہے تُو

تُو مَلک یومِ احتسابِ بشر
سروری تیری ذات کا ہی ہُنر

کیا کہیں وصل یا کہ یومِ جزا
بادشاہی فقط تری ہی قدر

حکم تیرا وہاں، جہاں ہے تُو
میرے مولا کہاں ہے تُو

عبد تیرا، ہے میرا مالک تُو
ہُوں میں محتاج، میرا رازق تُو
مجھ کو مالک، بنا دے بندہ جو
لے مدد تجُھ سے صرف، لائق تُو

ہے تُو ظاہر مگر نہاں ہے تُو
میرے مولا کہاں ہے تُو

سعد کو راہ وہ دِکھا مولا
فوز پاؤں، ملے رضا مولا

ہر سحر لَوٹتا ضلالت کو
تیرے قدموں میں ہوں، بچا مولا

ہے وہ پُر نم کہ بس فغاں ہے تُو

میرے مولا کہاں کہاں ہے تُو